## سوال

(572)امام اللھم ربنا ولک الحمد بلند آواز سے کہے یا آہستہ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

''صلوٰۃ المسلمین''میں مختلف احادیث سے ثابت کیا گیا ہے کہ امام رکوع سے سر اُٹھاتے وقت اللھم ربنا ولک الحمد بھی بلند آواز سے کہے۔ کیا کسی صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ امام مذکورہ الفاظ سری طور پر کہہ سکتا ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ الفاظ امام کو ''سری''کہنے چاہئیں چنانچہ صحیح بخاری میں رفاعہ بن رافعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

''ہم نبی ﷺ کے پیچھے تھے جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ کہا۔ پیچھے ایک آدمی نے کہا: ربنا ولک الحمد...الخ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: ابھی یہ کلمات کس نے کہے؟ ایک آدمی نے کہا: میں نے، آپ نے فرمایا: میں نے تیس سے زائد فرشتوں کو دیکھا ہے، وہ اس کوشش میں تھے کہ کون پہلے اس نیک عمل کو لکھتا ہے۔''

یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس ذکر کو جہری پڑھنا نبی ﷺ اور آپ کے اصحاب کا طریقہ نہ تھا، اگر تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس ذکر کو جہری پڑھتے تو اس صحابی کی آواز سب کی آواز سے نمایاں نہ ہوتی۔ یہ سنت قولی تقریری ہے، اس کا تعلق بھی فرائض سے ہے لہٰذا سری پڑھنے میں کوئی اشکال نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:503**

محدث فتویٰ